F.Y.B.A. (Sem-I) March-2023

Urdu Compulsory - I

ہدایات :

۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر ۱۔ (الف) کسی ایک عنوان پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ (10)

۱۔ میرا پسندیدہ شاعر

۲۔ تندرستی ہزار نعمت ہے

۳۔ دورِ حاضر میں کمپیوٹر کی اہمیت

۴۔ سائنس رحمت یا زحمت

۵۔ اردو ذریعہ تعلیم

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔ (10)

۱۔ سبز باغ دکھانا ۲۔ دل باغ باغ ہونا ۳۔ عید کا چاند ہونا ۴۔ راہ دکھانا

۵۔ عرش کے تارے توڑنا ۶۔ جان میں جان آنا ۷۔ بات بنانا

سوال نمبر ۲۔ میر امن دہلوی کے سوانحی کوائف اور ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔ (20)

یا

ڈپٹی نذیر احمد کی زندگی کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۳۔ امجد حیدر آبادی کی حیات اور شخصیت پر معلوماتی مضمون قلمبند کیجیے۔ (20)

یا

مرزا غالب کی حیات پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۴۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔ (10)

۱۔ اخلاق ۲۔ نصوح کی بیماری ۳۔ نام دیومالی

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا تجزیہ پیش کیجیے۔ (10)

۱۔ مفلسی ۲۔ صبح شہادت ۳۔ نشاط امید

سوال نمبر۵۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے دو اقتباسات کی مع سیاق وسباق وضاحت کیجیے۔ (10)

۱۔ یہ جواب دل پر سخت گراں معلوم ہوا، بے زار ہو کر فرمایا، چھوٹا منہ بڑی بات، اب اس کی یہی سزا ہے کہ گہنا پاتا جو کچھ اس کے ہاتھ گلے میں ہے، اتار لو اور ایک میانے میں چڑھا کر ایسے جنگل میں کہ جہاں نام ونشان آدم کا نہ ہو، پھینک آؤ۔ دیکھیں اس کے نصیبوں میں کیا لکھا ہے۔

۲۔ انصاف کرنے کا یہ طریقہ ایک راز تھا جو صرف حاکم صاحب پر منکشف ہوا تھا۔ تھوڑا بہت پیشکار پر بھی۔ چنانچہ جس حادثے یا فیصلے کا تذکرہ ابھی ابھی کیا گیا ہے، یہ پیشکار ہی کی مخبری کا نتیجہ تھا۔ آپ کو معلوم ہے کہ منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات، انصاف کا یہ طریقہ کچھ پینٹ تو کرایا نہیں گیا تھا۔ پھر موجودہ دورے کے ذرائع و وسائل آمدورفت جیسے بے پناہ ہیں وہ بھی ظاہر ہے۔ انجام یہ ہوا کہ یہ چیز ساری دنیا میں پھیل گئی ہے اور اسی اصول پر دنیا میں انصاف کا کاروبار ہو رہا ہے۔

۳۔ وہ صدیوں سے اسی سڑک پر چل رہی ہے، اُپلوں کا بوجھ اُٹھائے ہوئے، کوئی اس کا بوجھ ہلکا نہیں کرتا، کوئی اسے ایک لمحہ ستانے نہیں دیتا، وہ بھاگی جا رہی ہے اس کی ٹانگیں کانپ رہی ہیں۔ اس کے پاؤں ڈگمگا رہے ہیں۔ اس کی جھریوں میں غم اور بھوک اور فکر اور غلامی اور صدیوں کی غلامی!

۴۔ میں اتنی ذرا سی بات نہیں سمجھتا کہ دنیا میں آ کر مرنا ضرور ہے۔ مگر ہر چیز ایک وقت مناسب پر ٹھیک ہوتی ہے۔ یہ بھی کوئی مرنا ہے کہ ہر ایک کام کو ادھورا اور ہر ایک انتظام کو ناقص و ناتمام چھوڑ کر چلا جاؤں۔ ایسا بے ہنگام مرنا نہ صرف میرے لئے بلکہ میرے تمام متعلقین اور وابستگان کے لئے موجب زیاں باعث نقصان ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح مع شاعر کے نام کیجیے۔ (05)

۱۔ مجھے کام رونے سے اکثر ہے ناصح
تو کب تک، مرے منہ کو دھوتا رہے گا

۲۔ دیر نہیں، حرم نہیں، در نہیں، آستاں نہیں
بیٹھے ہیں رہ گزر پہ ہم کوئی ہمیں اٹھائے کیوں

۳۔ اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن
جب چشم کھلے گل کی، تو موسم ہے خزاں

(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک بند کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کیجیے۔ (05)

۱۔ جو اہلِ فضل عالم وفاضل کہلاتے ہیں پوچھے کوئی الف، تو اُسے بے بتاتے ہیں
مفلس ہوئے تو کلمہ تلک بھول جاتے ہیں وہ جو غریب غربا کے لڑکے پڑھاتے ہیں
اُن کی تو عمر بھر نہیں جاتی ہے مفلسی

۲۔ موجوں سے لپٹ کے پار اترنے والے
طوفانِ بلا سے نہیں ڈرنے والے
کچھ بس چلا تو جان پر کھیل گئے
کیا چال ہے ڈوب مرنے والے

۳۔ رکھتا ہے خاندان کی عزت کا وہ خیال نیکوں کا دوست صحبت بد سے نفور ہے
کسب کمال کی ہے شب و روز اس کو دھن علم و ہنر کے شوق کا دل میں وفور ہے

☆☆☆